منہ میں ہوسٹ ٹافی رکھ کر نماز پڑھی تو کیا حکم ہے ؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کھانسی کا مریض ہوسٹ ٹافی منہ میں لیے نماز پڑھے تو اس کا کیا حکم ہے ؟ براہ کرم شرعی رہنمائی فرمادیجئے۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ہوسٹ ٹافی یا اس طرح کی کوئی اور چیز منہ میں لیے نماز پڑھنے سے نماز فاسد ہوجائے گی، کیونکہ منہ میں ایسی چیز لیے نماز پڑھنا جس کا ذائقہ حلق سے نیچے اترتا رہے یا وہ چیز نماز میں قراءت سے رکاوٹ کا سبب بنے یعنی اس سے قراءت نہ ہو سکے یا الفاظِ قرآن کے علاوہ اَور حروف ادا ہوں تو اس سے نماز فاسد ہوجاتی ہے اور عموماً ہوسٹ ٹافی یا اس طرح کی کوئی چیز منہ میں لینا یا تو قراءت سے رکارٹ کا سبب بنتا ہے اور اگر قراءت ہو بھی تو اس کا ذائقہ حلق سے نیچے اترتا رہتا ہے، جس سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔

شکر یا میٹھی چیز منہ میں لیے نماز پڑھنے کے متعلق فتاوی بزازیہ، تتارخانیہ اور خلاصۃ الفتاوی میں واللفظ للخلاصۃ: ”ولو ادخل الفانید فی فیہ اوالسکر فی فیہ ولم یمضغہ لکن یصلی والحلاوۃ تصل الی جوفہ تفسد صلاتہ“ ترجمہ: اگر کسی نے شکر یا میٹھی چیز اپنے منہ میں رکھی اور اس کو چبایا نہیں لیکن نماز پڑھتا رہا اور مٹھاس اس کے پیٹ میں جاتی رہے تو اس کی نماز فاسد ہوجائے گی۔ (خلاصۃ الفتاوی، کتاب الصلوۃ، جنس آخر فی افعال ما یفسد۔۔۔، جلد 1، صفحہ 127، 128، مطبوعہ کوئٹہ)

منہ میں مانع قراءت چیز رکھ کر نماز پڑھنے کے متعلق درمختار میں ہے: ”(واخذ درھم) ونحوہ (فی فیہ لم یمنعہ من القراۃ) فلو منعہ تفسد“ ترجمہ: نمازی کا درہم یا درہم جیسی کوئی چیز منہ میں رکھ کر نماز پڑھنا جو قرات سے مانع نہ ہو تو (مکروہ ہے) اور اگر قرات سے مانع ہو تو نماز فاسد ہوجائے گی۔ (درمختار علی تنویر الابصار، کتاب الصلوۃ، مطلب فی الکراھۃ التحریمۃ۔۔۔، جلد 2، صفحہ 491، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں فلومنعہ کی وضاحت کرتے ہوئے علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :”بان سکت او تلفظ بالفاظ لا تکون قرآنا“ترجمہ : قرات سے مانع ہونے سے مراد یہ ہے کہ وہ چپ ہوجائے یا ایسے الفاظ کا تلفظ کرے جو قرآن سے نہیں۔ (ردالمحتار، کتاب الصلوۃ، مطلب فی الکراھۃ التحریمیۃ والتنزیھیۃ، جلد2، صفحہ 491، مطبوعہ کوئٹہ)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :”منہ میں شکر وغیرہ ہو کہ گھل کر حلق میں پہنچتی ہے، نماز فاسد ہوگئی۔“ (بہار شریعت، جلد1، صفحہ 611، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

مزید ایک مقام پر فرماتے ہیں :”منہ میں کوئی چیز لیے نماز پڑھنا پڑھانا مکروہ ہے جب قرات سے مانع نہ ہو اور اگر مانع قرات ہو مثلاً آواز ہی نہ نکلے یا اس قسم کے الفاظ نکلیں کہ قرآن کے نہ ہوں تو نماز فاسد ہوجائے گی۔“ (بہار شریعت، جلد1، صفحہ 631، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: GUJ-0029

تاریخ اجراء: 08ربیع الاول1447ھ/01ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net